21525-دین کی اقسام

سوال

پوری دنیامیں موجودادیان کی کتنی قسمیں ہیں ؟

پسندیدہ جواب

انسانیت ادیان کے اعتبار سے دوقسموں میں تقسیم ہوتی ہے :

پہلی قسم : ایک قسم تووہ ہے کہ جس کے پاس اللہ تعالی کی نازل کردہ کتاب ہے جیساکہ یہودی اورعیسائی اورمسلمان ہیں ۔

یہودی اورعیسایوں کی کتاب میں جوکچھ نازل کیاگیااس پران کے عمل نہ کرنے اوراللہ تعالی کے علاوہ ان کاانسان کورب بنالینے اوران کے عہدکے لمباہونے کی بناپران کی وہ کتابیں جوکہ اللہ تعالی نے ان کے انبیاء پرنازل فرمائیں تھیں گم ہوگئیں توان کے پادریوں اوردرویشوں نے ان کے لئے اپنی طرف سے کتابیں لکھیں جن کے متعلق ان کاگمان ہے کہ یہ اللہ تعالی کی طرف سے نازل کردہ ہیں ۔

حالانکہ یہ کتابیں جوکہ انہوں نے خودلکھیں ہیں اللہ تعالی کی طرف سے نہیں بلکہ یہ باطل لوگوں کی طرف سے منسوب کی گئیں اورغالی قسم کے لوگوں کی تحریف ہے ۔

اور مسلمانوں کی کتاب قرآن کریم ہے جوکہ کتب الھیہ میں عہدکے لحاظ سے آخری اوران میں سب سے زیادہ موثوق کتاب ہے جس کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالی نے خودلے رکھی ہے اورکسی انسان کے ذمہ نہیں لگائی ۔

اللہ سجانہ وتعالی کاارشادہے :

{بیشک ہم نے ہی اس ذکرکونازل کیاہے اورہم ہی اس کی حفاظت بھی کرنے والے ہیں}.الحجر(9)

لھذایہ کتاب سینوں اورسطروں میں محفوظ ہے اس لیے کہ یہ آخری کتاب ہے اللہ تعالی نے جس کے ضمن میں ساری بشریت اورانسانیت کی ھدایت رکھی ہے ،اورقیامت تک کے لئے اسے لوگوں پرحجت بنایاہے اوراس کاباقی رہنالکھ دیاہے اورہرزمانے میں اس کے لئے ایسے لوگ پیدافرمائے جوکہ اس کے حروف اورحدودکی حفاظت کرتے ہیں اوراس کی شریعت پرعمل پیراہونے کے ساتھ اس پرایمان بھی رکھتے ہیں ۔

اس کتاب عظیم قرآن مجیدکے متعلق مزیدتفصیل آگےچندسطورکے بعدآرہی ہے-

اسی کتاب کاصفحہ(113-119-143-137-) بھی دیکھیں ۔

اوردوسری قسم : یہ وہ قسم ہے جن کے پاس کوئی ایسی کتاب نہیں جوکہ اللہ تعالی کی طرف سے نازل کی گئی ہواگرچہ ان کے پاس ایسی کتاب پائی جاتی ہے جوکہ نسل درنسل ان کے پاس آرہی ہے اوریہ کتاب ان کے دین کے دعوے داروں کی طرف منسوب کی جاتی ہے مثلاً ہندواورمجوسی اوربوذی اورکنفوشیسین اوراسی طرح محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل عرب بھی ۔

اورہرایک قوم اورامت کے لئے اس کی دنیاوی مصلحتوں کے حساب سے علم و عمل ہوتا ہے اوریہی وہ ھدایت عامہ ہے جسے اللہ تعالی نے ہرانسان کے لئے بنایا ہے بلکہ اس میں انسان کے علاوہ حیوان بھی شامل ہیں جس طرح کہ حیوان اورجانورکوحواس کے نفع مندہواس کی راہ دکھائی ہے مثلا کھانا پینا اورجواس کے لئے نقصان دہ ہے اس کا بھی اسے بتایا گیا ہے اوراللہ تعالی نے اس کے اندر نفع مندکی محبت اور نقصان دہ کا بغض پیدا کردیا ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے ۔

{اپنے بہت ہی بلندوبالارب کی پاکیزگی بیان کر، جس نے پیدا کیا اور صحیح سالم بنایا} الاعلی/(1-3)

اور موسی علیہ السلام نے فرعون کوکہا تھا :

{ہمارارب وہ ہے جس نے ہرایک کواس کی خاص صورت عنایت فرمائی اورپھر اس کوھدایت سے نوازا} طہ/(50)

اورابراہیم خلیل علیہ السلام نے فرمایا تھا :

{جس نے مجھے پیدافرمایا وہی مجھے ھدایت دیتا ہے} الشعراء/(87)

دیکھیں کتاب : الدین الصحیح فیمن بدل دین المسیح جلد نمر(4) صفحہ نمبر(97)

اورہراس عقل والے کوجس میں تھوڑاسا بھی غوروفکر کرنے کا مادہ پایا جاتا یہ معلوم ہے کہ اہل ملل کے نفع مند علوم مکمل پائے جاتے ہیں اوراعمال صالحہ کے لحاظ سے وہ کامل ہیں جوکہ اہل ملل نہیں توجتنے بھی اہل ملل میں سے غیر مسلموں کے پاس بھلائی کے کام ہیں مسلمانوں کے پاس وہ اعمال اس سے بہتر اوراچھے انداز میں موجود ہیں اورمسلمانوں کے پاس اہل ادیان میں سے سب سے اچھے اور بھلائی کے کام مکمل اوراکمل پائے جاتے ہیں جوکہ کسی اور کے پاس اوراہل ادیان میں سے بھی کسی کے ہاں نہیں ہیں ۔

اوراس لئے کہ علوم اوراعمال کی دوقسمیں ہیں :

پہلی قسم : جوکہ عقل سے حاصلی ہوتے ہیں ۔

مثلا : علم طب ، اورعلم حساب اور صنعت وحرفت ، تواہل ملل کے ہاں یہ اموراسی طرح ہیں جس طرح کہ دوسروں کے پاس ہیں بلکہ وہ ان علوم میں کامل ہیں ۔

لیکن وہ جوکہ صرف عقل سے ہی نہیں حاصلی ہوتے مثلا علوم الہیہ اورعلوم دیانات تواہل ادیان کے ساتھ خاص ہیں اوراس امورمیں سے ہیں جن پر عقلی دلائل قائم کرنے ممکن نہیں ، اور رسولوں نے مخلوق کوراہ دکھایا اورانہیں اس پر عقل کی دلالت کی راہنمائی فرمائی جوعقلی شرعی دلائل ہیں ۔

دوسری قسم : وہ علوم جن کا علم صرف اورصرف رسولوں کے بتانے سے ہو۔

تویہ ایسے علوم ہیں جوکہ عقل سے حاصل نہیں ہوسکتے مثلا اللہ تعالی کے متعلق اوراس کے اسماء وصفات اورآخرت میں اس کے لئے نعمتیں جواطاعت اورفرمانبرداری کرے اوراس کے لئے عذاب جوکہ نافرمانی اورگناہ کرتا ہے اس کے متعلق خبریں بتانا اورشرع کا بیان کرنا ۔

اوراسی طرح سابقہ انبیاء کی ان کے امت کے ساتھ واقعات کی خبریں وغیرہ بتانا ۔

دیکھیں مجموع فتاوی شیخ الاسلام ابن تیمیہ ۔ جلد نمبر ۔ (4) صفحہ نمبر (210) ۔ (211)

یہ مضمون کتاب : محمد بن عبداللہ بن صالح السحیم کی کتاب : اسلامی اصول اوراس کی مبادیات سے لیا گیا ہے ۔

واللہ اعلم.